22830 ـ امانتوں کی ضمانت

سوال

جب آپ سفرمیں ہوں اورآپ کوکوئي شخص کچھ مال یا کوئي اور چیز کسی اورشخص کودینے کےلیے بطورامانت دے اوروہ آپ سے چوری یا کسی ایسے سبب کی بنا پرضائع ہوجائے جس پرآپ کو قدرت نہیں تھی توکیا آپ کو وہ چیزیامبلغ کی دوسرے شخص کوادائیگي کرنا ہوگی ؟
میری گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس حالت میں ہم یہ کہیں گے کہ جس شخش کوامانت دی گئي تھی اسے چاہیے کہ وہ اس پرامین بن کےامانت کی حفاظت کرے کیونکہ اس کی حفاظت کرنا واجب ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا اللہ تعالی تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں امانت والوں کے سپرد کردو النساء (58) ۔

اورامانتوں کی ادائیگي میں اس کی حفاظت بھی شامل ہے لھذا امانت کو محفوظ جگہ میں رکھنا ضروری ہے ۔

لھذا اگر اس امانت کواس کی حفاظت والی جگہ پر محفوظ کیا اوراس میں کسی بھی قسم کی زيادتی نہ کی کیونکہ امانت میں زيادتی کرنا جائز نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بغیر کسی زيادتی اورظلم اور کوتاہی کے اس سے امانت ضائع ہوجائے تواس حالت میں اس پرکچھ لازم نہیں آئے گا ۔

لیکن اگر وہ امانت میں کوتاہی کرے اوراسے اس کی محفوظ جگہ پر بھی محفوظ نہ رکھے یا پھر اس نے زيادتی وظلم کرتے ہوئے قدرت ہونے کے باوجود کسی غیرمحفوظ جگہ پر رکھے یا اس نےامانت میں کوئي گڑبڑ اورتصرف کیا اوراپنے استعمال میں لے آیا تواس کےبعد وہ چوری ہوجانے کی صورت میں ضامن ہوگا اوراسے وہ ادا کرنا ہوگی ۔

لھذا اس میں قاعدہ اورقانون یہ ہوگا کہ : جوکوئي زيادتی وظلم اور کمی کوتاھی کرے توضامن ہوگا اور اگر اس میں کوئي کمی وکوتاہی اور ظلم وزيادتی نہیں کرتا توضامن نہیں ہوگا ۔

والله اعلم .